



مصنف

محمد عبدالستار طاہر مسعودی

ادارہ مظہر اسلام، لاہور

اسلامی جمہوریہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جانشین مسعود ملت

مصنف

محمد عبدالستار طاہر مسعودی



ادارہ مظہر اسلام، لاہور

اسلامی جمہوریہ پاکستان

سلسلہ اشاعت نمبر ۲۵

بیاد

شیخ الاسلام مفتی اعظم ہند حضرت علامہ شاہ محمد مظہر الطاہر رحمۃ اللہ علیہ
شاہی امام خطیب جامع مسجد چوری، دہلی

نام کتاب چاشمین مسعودیت

مصنف محمد عبدالستار طاہر مسعودی

صفحات ۲۸

تاریخ اشاعت رجب المرجب ۱۳۲۲ھ / اکتوبر ۲۰۰۱ء

تعداد ۱۱۰۰

صحیح محمد عبدالستار طاہر مسعودی

حروف ساز انجمن کچھوڑ، اسلام پورہ، لاہور فون 7225944

قیمت ۲۰/-

نوٹ: شاہین مطابع روپے کے ڈاک گٹ بھیج کر منگوائیں۔



رابطہ

ادارہ مظہر اسلام

نئی آبادی، مجاہد آباد، مظہر، لاہور۔ پاکستان کوڈ نمبر ۵۳۸۳۰

صفحہ نمبر	موضوعات	نمبر شمار
۳	آپ بوا اجداد	۱
۵	والد گرامی قدر	۲
۶	ولادت باسعادت	۳
۶	تحصیل علم	۴
۹	تربیت	۵
۱۱	چند شخصی امتیازات	۶
۱۱	☆ اطاعت شعاری و فرماں برداری	
۱۱	☆ غل مزاج	
۱۲	☆ بیچارہ سنت	
۱۳	☆ دوستوں کا انتخاب	
۱۳	☆ استقامت و استقلال	
۱۴	☆ انکساری و ہمدردی	
۱۵	☆ خطابت	
۱۵	☆ توحید الی اللہ	
۱۶	☆ استفادہ و بے نیازی	
۱۹	☆ برادران طریقت پر مہربان	
۱۹	☆ حج و عمرہ کی سعادت	۷
۱۹	☆ بیعت	۸
۲۰	☆ اجازت و خلافت	۹
۲۱	☆ سند خلافت و اجازت	۱۰

۲۲	ترجمہ سداچازت	۱۱
۲۳	چالیس چہارچہ	۱۲
۲۴	جدی فیضان	۱۳
۲۵	چترکرات	۱۴
۲۸	شادی خات آبادی	۱۵
۳۱	نکس شادی کارڈ	۱۶
۳۲	سہرا مبارک	۱۷
۳۳	قطبہ تاریخ حقہ مسنون	۱۸
۳۴	اولاد و عجاوہ	۱۹
۳۵	انگوشات	۲۰
۳۶	☆ ————— ایفادات	
۳۶	☆ ————— مقالات	
۳۷	☆ ————— ترتیب و تدوین	
۳۷	☆ ————— تقدیمات و پیش لفظ	
۳۷	چتر خصوصاً دعائیں	۲۱
۳۱	وصایا شریف	۲۲
۳۳	آخذ و مراجع	۲۳
۳۳	☆ ————— کتب	
۳۳	☆ ————— رسائل	
۳۳	☆ ————— مقالہ	
۳۳	☆ ————— کتابتیب	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آبا و اجداد

آپ کے آبا و اجداد علم و فضل کے اعتبار سے برصغیر پاک و ہند میں امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔ بیعت حلہ سے آپ کا خاندان علم دین کی خدمت میں مصروف ہے۔ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں:

”ان کا خاندان علمی اور روحانی اعتبار سے ہندو پاک میں بلند مقام رکھتا ہے، بلکہ بلا سہارا کہا جاسکتا ہے کہ ان کے خاندان کا ہر فرد علم و فضل اور روحانیت کا جگہ دار فرم رکھتا ہے۔“

آپ کے جد امجد کے جد امجد فقیر الہند شاہ محمد مسعود محدث دہلوی علیہ الرحمہ (م۔ ۱۳۵۹ھ / ۱۸۹۱ء) ہیں جن کی فتوت و شہادت کو ان کے ہم عصروں نے سراہا ہے۔ آپ کے جد امجد شیخ الاسلام مفتی اعظم ہند علامہ شاہ محمد منیر اللہ علیہ الرحمہ (م۔ ۱۳۰۳ھ / ۱۹۱۳ء) کے علم سے نکلے ہیں۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری علامہ ”تفصیلاً مسودات“ زیر طبع مرحومہ محمد ادریس خان صاحب نے آپ کے آبا و اجداد پر درج ذیل کتب مطبوعہ کر دی ہیں، اور یہ سب آپ کے والد گرامی کے علم سے نکلے ہیں:

- ۱۔ تہذیب مسودہ مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۹ء
- ۲۔ کتابت مطبری (مقدمہ) مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۹ء
- ۳۔ مقدمہ سوانح مطبری مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۹ء
- ۴۔ فتویٰ مطبری (مقدمہ) لندن ————— ”تجلیات مطبری“ مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۹ء
- ۵۔ بیعت مطبری مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۹ء
- ۶۔ فتویٰ مسوری (مقدمہ) مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۹ء
- ۷۔ شیخ الاسلام مفتی محمد منیر اللہ علیہ الرحمہ مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۹ء

۸۔ فقیر الہند شاہ محمد مسعود محدث دہلوی مطبوعہ کراچی، ۱۹۶۹ء (یہ حاشیہ اس کے مطبع پر لکھا گیا ہے)

۱۳۵۶ھ / ۲۸ نومبر ۱۹۶۶ء) اپنے وقت میں مفرد و یکتا مقام رکھتے تھے، جیسا کہ ان کے معاصرین کا بیان ہے:

”مفتی صاحب ہندوستان میں اہل سنت کے مفتی ہیں۔“

غیر مسلم بھی آپ کے بلند اخلاق اور حسن سلوک کے معترف و گرویدہ تھے۔

والد گرامی قدر

صاحبزادہ مسرور صاحب کے والد گرامی قدر کے نام نبی سے کون واقف نہیں، تحریر

(ماہیت بقیہ حاشیہ صفحہ ۵)

اور آپ کے والد گرامی قدر مسودت قبلہ پر فیض ڈاکٹر محمد مسود احمد زبیر لفظ کی سوانح پر درج ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں:

- ۱- تذکرہ مسودہ — از پروفیسر ڈاکٹر سید محمد عارف، مبلورہ کراچی ۱۹۸۶ء
 - ۲- جہان مسودہ — از محترمہ رابعہ بی بی، مظہری، مبلورہ کراچی ۱۹۸۵ء
 - ۳- منزل بہ منزل — از محمد عبدالستار طاہر، مبلورہ حیدرآباد، سندھ ۱۹۹۱ء
 - ۴- شخصیات مسودت — از محمد عبدالستار طاہر، مبلورہ لاہور ۱۹۹۲ء (۲ کتب) اور اپنے کے ڈاک گنگوہار سال کر کے اور مظہر اسلام آباد اور سے حاصل کریں۔)
 - ۵- مسودت اور نام احمد رضا — از ڈاکٹر عبدالستار طاہر، مبلورہ کراچی ۱۹۹۳ء
 - ۶- حضرت مسودت کے آثار طیبہ — از ڈاکٹر محمد مسرور احمد، مبلورہ کراچی ۱۹۹۶ء
 - ۷- امام احمد رضا خاں اور مسودت — از پروفیسر نذیر احمد، مبلورہ قادیان ۱۹۹۶ء
 - ۸- ڈاکٹر محمد مسودہ اور سزاورد — از ڈاکٹر محمد عبدالستار طاہر، مبلورہ کراچی ۱۹۹۹ء
 - ۹- ڈاکٹر مسودت — از محمد عبدالستار طاہر، مبلورہ لاہور ۲۰۰۰ء
- غیر مبلورہ آثار شام:
- ۱- امام احمد رضا مفتی کا آغاز اور اس کا ارتقاء — ڈاکٹر محمد مسود احمد کے نام کتاب کے کاتبین میں مرتبہ محمد عبدالستار طاہر — ۱۹۹۵ء
 - ۲- مظلوم مسودت — مرتبہ محمد عبدالستار طاہر — ستمبر ۱۹۹۸ء
 - ۳- ڈاکٹر مسود احمد کے کاتبین کی سوانح نامہ — مرتبہ محمد عبدالستار طاہر، ستمبر ۱۹۹۸ء
 - ۴- ڈاکٹر مسود احمد کے کاتبین میں امام احمد رضا مفتی اور رہنمائی — مرتبہ محمد عبدالستار طاہر — جنوری ۱۹۹۹ء
 - ۵- ڈاکٹر مسود احمد کے نام کتاب — مرتبہ محمد عبدالستار طاہر — ۱۹۹۹ء
 - ۶- مظلوم ڈاکٹر کے ”ڈاکٹر مسود احمد“ ملی وادنی اور ذی روحیات ”سوانح ڈاکٹر احمد زبیر لفظ“ میں، بریلی شریف ۱۹۹۸ء
 - ۷- آئینہ کلام — شہد گھنٹے والے (ذریعہ ترویج)

سے شغف رکھنے والا ہر فرد مسودت پر فیض ڈاکٹر محمد مسود احمد دست بر کا ہم اہم اہم عالمی کے نام اور مقام سے آگاہ ہے۔ آپ کے صحیح حال اور دوھیال دونوں گھرانے حافظ قرآن اور معارف قرآن و سنت کے پیکر و نوگر ہیں۔ مجددین و ملت عاشق رسول امام احمد رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ (م- ۱۹۲۱ء) پر آپ کی (۳۱) برس مسلسل تحقیق نے آپ کو وہ مقام رفیع عطا کیا ہے جو اس دور میں کسی کا امتیاز نہیں۔ اس اعزاز میں آپ سب سے مفرد ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا مبارک درختوں بھرا سایہ ہم پر قائم و دائم رکھے۔ آمین!

ولادت باسعادت

صاحبزادہ محمد مسرور احمد صاحب کی ولادت باسعادت ۱۱ شوال ۱۳۷۰ھ / ۱۱ نومبر ۱۹۵۰ء بروز جمعہ المبارک کراچی میں ہوئی۔

تاریخی مقام — شاہ پشتر احمد فاروقی (۱۳۷۰ھ) ج

کثیبت — ابو السرور

لقب — عزیز ملت، چاشمین مسودت

عرف — مسرور میاں

تحصیل علم

آپ کی پیدائش ایک علمی گھرانے میں ہوئی۔ دستور کے مطابق آپ نے قرآن کریم سے تعلیم کا آغاز کیا۔ جمعیہ قرأت سے قرآن پاک کی تکمیل کی۔ سیرت پر اس کے بعد ۱۹۸۸ء میں گورنمنٹ ایلی سکول، منگلی، پنجھ، سندھ سے امتیازی حیثیت سے سائنس میں میٹرک کیا۔

- ۲- سید محمد عارف، پروفیسر ڈاکٹر سید محمد زبیر لفظ، سیرت مجدد الخانی، مبلورہ کراچی ۱۹۹۶ء
- ۳- محمد عبدالستار طاہر، اخبار ”مسودت کے آثار طیبہ“ میں، مبلورہ کراچی ۱۹۹۶ء

۱۹۸۹ء میں گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھنڈہ، سندھ سے فرسٹ کلاس میں انٹرمیڈیٹ کیا۔

۱۹۹۲ء میں شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیرپور، سندھ سے بی۔ ایس۔ سی امتیازی حیثیت سے پاس کیا۔

اگرچہ آپ کے والد ماجد ۳۳ سال تدریس و تعلیم کے شعبے سے وابستہ رہے۔ اس عرصہ میں ان کا زیادہ تر وقت کلیدی حیثیت میں یعنی پرنسپل کے طور پر بسر ہوا۔ باوجود اس کے آپ نے کبھی کسی سرے پر سفارش کو اپنا شعار نہیں بنایا۔ بلکہ صاحبزادہ صاحب نے اپنی صلاحیت اور محنت کے بل بوتے پر تمام تعلیمی مراحل کامیابی سے طے کیے۔ قبلہ ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں:

”سندھ میں امتحانات کے دوران نقل کا بازار گرم رہتا ہے۔ نئے نئے تجربے کیے جاتے ہیں۔ اس تماشے میں استاد و شاگرد شریک ہیں۔ یہ ایک قوی المیہ ہے۔ مگر الحمد للہ، احقر کے بچوں نے کبھی نقل کا سہارا نہیں لیا۔ دراصل نقل:

① ایک قسم کی چوری ہے جبکہ چھپ کر کی جائے۔

② اور ڈاکہ ہے جب کھلم کھلا کی جائے۔

ابتداء میں جن بچوں کو اس کی عادت پڑ جاتی ہے ان سے آگے چل کر تھری امید رکھنا عبث ہے۔ چوری کی عادت جب تھیر میں شامل کر دی گئی تو پھر وہی بچے جب اقتدار میں آئیں گے تو کیا گل کھلائیں گے؟ نقل کرنے سے ناکامی و نامرادی ہزار درجے بہتر ہے۔ باوجود ناکامی و نامرادی کے، محبت و غیرت اس کے ساتھ ہے، اور جب تک یہ جوہر ہے، انسان انسان ہے۔

میاں سرور نے کبھی نقل نہیں کی۔ ٹھنڈہ میں ۱۹۸۶ء میں بورڈ کے امتحانات ہو رہے تھے۔ کمرہ امتحان میں نقل چل رہی تھی۔ مگر ان امتحانات نے میاں

سرور کی کا پٹی اٹھا کر چھٹی تو ایک پرچہ تک نہ نکلا۔ جبکہ دیگر لڑکوں کی کا پٹیوں میں کچھ نہ کچھ موجود تھا۔ انہوں نے کھڑے ہو کر پورے کمرے کے طلبہ کو فخر سے یہ بات بتائی۔ جبکہ ان کے علم میں یہ بات نہ تھی کہ یہ فقیر زادہ ہے۔ جب معلوم ہوا تو بہت خوش ہوئے۔“

پروفیسر سرور شفقت صاحب، جن ابدال کے نام ایک خط میں قبلہ ڈاکٹر صاحب رقمطراز ہیں:

”عزیزم سرور احمد سلمہ بی۔ ایس۔ سی فائل میں ہیں۔ غالباً جولائی میں امتحان ہوں گے۔ وہ نیرکرم ہونے کی وجہ سے انجینئرنگ میں داخلہ نہیں لے سکے۔ فقیر سفارش، نقل اور اپنے عہدے سے ناجائز فائدے اٹھانے پر یقین نہیں رکھتا۔ بس اس کریم کے فضل پر یقین ہے، انشاء اللہ ان کے لیے بہتری ہی ہوگی۔“

پروفیسر قاری محمد عظیم الرحمن، اسلام آباد کے نام لکھتے ہیں:

”بفضلہ تعالیٰ میاں سرور سلمہ، بی۔ ایس۔ سی میں فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہو گئے۔ کراچی یونیورسٹی میں فزکس میں داخلہ لے رہے ہیں، یہاں سخت مقابلہ ہے، مگر مولیٰ تعالیٰ کا کریم شامل حال رہا تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔“

ترہیت

ایک طویل مدت تک شعبہ تعلیم سے وابستہ رہنے کے باعث قبلہ ڈاکٹر صاحب حنہ اس بات کو شدت سے محسوس کیا کہ ہمارے ہاں تعلیم پر بہت زور دیا جاتا ہے، اس کے برعکس تربیت کا تقدان ہے۔ افراد کی صحیح خطوط پر تربیت نہ ہونے کے باعث معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔ آپ نے تعلیم کے ساتھ ساتھ صاحبزادہ صاحب کی تربیت کو فوقیت دی

۳۔ محرم سوواجم، پروفیسر ڈاکٹر: یادداشت محرم، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹

— دنیاوی علم کی تحصیل کے باعث وہ دینی اداروں سے بظاہر دینی علم حاصل نہ کر سکے

— جیسا کہ قبلہ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا:

”ملازمت کے دوران سفر میں رہا، اس لیے میاں سرور کو دینی تعلیم نہ دلاوا سکا۔ جبکہ ان کو شوق بھی تھا، اس کا تعلق ہے، انشاء اللہ کراچی میں اس تعلق کو دور کرنے کی کوشش کروں گا۔۔۔۔۔ دینی مدارس کا ماحول صحیح نہیں اور اس وقت تعلیم سے زیادہ تربیت کی ضرورت ہے۔ الحمد للہ ان کی تربیت صحیح ہوگئی۔“ بے

علامہ تائبش قصوری مدظلہ کے نام صاحبزادہ کے بارے میں قبلہ ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:

”کاش وہ علوم بھی مل جائیں، میٹرک کرنے کے بعد انہوں نے کہا تھا کہ مدرسہ عربیہ میں داخل کراؤں مگر ہمارے دینی مدارس میں وہ تربیت نہیں جو فقیر چاہتا ہے۔ فقیر کے نزدیک علم سے برتر تربیت ہے۔“

ایک اور صاحب کے نام خط میں تحریر فرمایا:

”الحمد للہ کراچی یونیورسٹی میں میاں سرور ملحقہ کا ایم۔ ایس۔ سی (اطلاقی طبیعات) میں داخلہ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ سب سے بڑی خوشی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو سنت پر استقامت عطا فرمائی ہے۔ داڑھی اگر چھوڑی پر کھل رہی ہے اور ایک مشت ہونے والی ہے مگر دل سے لگائے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ یونیورسٹی میں ساتھ فیصد لڑکیاں ہیں۔ جدھر دیکھو پڑے کے پڑے چلے آ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ماحول کے اثرات سے ان کو محفوظ رکھے۔ آمین!۔۔۔۔۔ فقیر کے نزدیک تعلیم سے زیادہ تربیت ضروری ہے۔ اس لیے اپنے ساتھ رکھا اور شروع ہی سے داڑھی کی محبت ڈال دی۔“

۷۔ سکتوب مجرہ، ۱۱ جون ۱۹۹۲ء کراچی، نام پروفیسر افتخار علی، پندرہ ماہہ
۸۔ سکتوب مجرہ، ۱۷ جون ۱۹۹۲ء کراچی
۹۔ سکتوب مجرہ، ۲۳ ستمبر ۱۹۹۳ء کراچی، نام پروفیسر قاری محمد سلیم الرحمن، ۱۱ ماہہ پاد

چند شخصی امتیازات

حضرت مسعود ملت نے صاحبزادہ صاحب کی شخصیت کی چند خوبیاں بیان فرمائیں ہیں۔ آپ کے فرمودات کی روشنی میں میاں سرور احمد کے خصائص درج ذیل ہیں:

اطاعت شجاری و فرماں برداری

ان کے خیر میں شامل ہے۔ پانچ برس کی عمر میں کراچی سے ۳۰۰ میل دور صحرائے تھر میں شہر ٹھٹی میں تہا اتر کے پاس رہے۔ سخت بخار چڑھا مگر والدہ کو یاد نہیں کیا اور جب پوچھا گیا کہ کراچی چلو گے؟۔۔۔۔۔ تو جواب دیا ”جیسی آپ کی مرضی!“

تخل مزاج

قبلہ ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں:

”ان کی طبیعت میں محبت و غیرت، سخاوت و غریب پروری داخل ہے۔ وہ بڑے متحمل مزاج، باوقار اور خاموش طبع ہیں۔ جیسی آواز سے بولتے ہیں۔۔۔۔۔“

علامہ تائبش صاحب سے ذکر فرمایا:

”تقریر بہت کم کرتے ہیں، خاموش طبع ہیں۔ تخل و بردباری جدا جدا کی وراثت میں ملی ہے۔“

اتباع سنت

ہر نیک و صالح والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ انکی اولاد بھی نیک و صالح ہو، ان کی روش کو اپنائے۔ اسی طرح فطری طور پر قبلہ ڈاکٹر صاحب کی بھی یہی تمنا تھی، جب صاحبزادہ

۱۰۔ یادداشت مجرہ، ۲۷ ستمبر ۱۹۹۲ء

۱۱۔ یادداشت مجرہ، ۲۷ ستمبر ۱۹۹۲ء

۱۲۔ سکتوب مجرہ، ۱۷ جون ۱۹۹۲ء کراچی

صاحب کی ولادت ہوئی تو اسکی اطلاع مولانا تاج محمد مظہر صدیقی، پشاور کو بھی دی اور اس آرزو کا اظہار فرمایا:

”اس احقر کے ہاں فرزند تولد ہوا ہے۔ اس کے لیے دعا کریں کہ سعادت مند اور قبیح سنت سے ہو۔“ ۱۳

علامہ تاجبش قصوری صاحب کے نام صاحبزادہ صاحب کے بارے میں قبیلہ ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:

”احقر زادہ میاں سرور احمد طرہ الحمد للہ سنت پر قائم ہیں اور تقویٰ میں فقیر سے آگے ہیں۔“ ۱۴

صاحبزادہ صاحب بی۔ ایس۔ سی کے طالب علم تھے کہ داڑھی رکھ لی، جبکہ عمر ابھی بیس سال تھی، جوانی اور کالج کا زمانہ۔ پھر بھی اتباع سنت کا احتمال و خیال کس قدر ہے، یہ تربیت ہی کا اثر ہے۔ قبلہ حضرت صاحب نے پروفیسر ڈاکٹر قاری حافظ محمد رفیق صاحب، لاہور کے نام سرور میاں کی اس خصوصیت کا یوں ذکر فرمایا ہے:

”عزیزی میاں سرور احمد الحمد للہ سنت پر قائم ہیں، یہ بڑی سعادت ہے آپ بھی سنت پر استقامت کے لیے دعا کرتے رہا کریں۔“ ۱۵

اسی طرح سے صاحبزادہ صاحب کی سنت پر استقامت کا ذکر شاہد ندیم صاحب لیون، انگلستان کے نام سرورہ خط میں بھی فرمایا:

”حضور انور ﷺ کی محبت میں مسلمان مست ہو جائے تو پھر کسی سنت پر عمل کرنا مشکل نہیں۔ میاں سرور نے بھی ”محبت کی نشانی“ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی، رکھ لی،

۱۳۔ سکتب نمبر ۲۵، جنوری ۱۹۹۷ء، پشاور، ضلع حیدرآباد، سندھ

۱۴۔ سکتب نمبر ۷، جون ۱۹۹۱ء، کراچی

۱۵۔ سکتب نمبر ۱۰، جنوری ۱۹۹۳ء، کراچی

۱۶۔ ”محبت کی نشانی“ قبلہ ڈاکٹر صاحب کی ایک خوبصورت تالیف ہے، جس میں داڑھی کی محبت اور سنت کی اہمیت کا جاگ کیا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے کئی ”صاف شفاف“ الحمد للہ ہمارے ہو گئے۔ طالع حمد للہ!

اگر چہ ٹھوڑی پر ہے۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔ آمین! ۱۷

اپنے نوبت جگر نوبت نظر کی سبب رسول اکرم ﷺ سے محبت و رغبت، ذوق و شوق اور اس پر استقامت سے آپ کی باتوں سے خوشی چھوٹی پڑتی ہے۔ اپنے برا اور نسبتی نواب زادہ مرزا صلاح الدین بخش لوہاری کے نام اس کا اظہار یوں فرمایا:

”الحمد للہ وہ نیک و صالح ہیں۔ داڑھی آگئی ہے، ہاتھ نہ لگایا۔ ہم عروں کی چھبڑ چھاڑ پر بھی کبیدہ خاطر نہیں ہوتے۔ داڑھی بچ میں ہے، ادھر ادھر نہ آئی۔ رفتہ رفتہ آجائے گی مگر اس وقت تک قیامت گزر جائے گی۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ سنت پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین! ۱۸

فرید اولاد کے بارے میں استفسار پر میاں محمد محبوب الہی رضوی، انجینئر، چوئیاں کے نام لکھتے ہیں:

”فقیر کا ایک ہی بیٹا ہے جو کراچی یونیورسٹی میں ایم۔ ایس۔ سی سال اول میں زیر تعلیم ہے۔ شکر ہے شریعت پر قائم ہے۔ اصل دولت یہی ہے۔ آخرت میں بھی یہی کام آتی ہے۔“ ۱۹

صاحبزادہ صاحب کے عم زاد بھائی ڈاکٹر مفتی محمد کرم احمد صاحب کے نام لکھتے ہیں:

”داڑھی شریف اپنی رفتار سے صرف ٹھوڑی پر بڑھ رہی ہے۔ مگر وہ بھی سینے سے لگائے ہوئے ہیں۔ سوئی تعالیٰ سنت پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین! ۲۰

ڈاکٹر نور محمد ربانی مؤلف ”کشف العرفان“ تقیم مدینہ منورہ کے نام رقمطراز ہیں:

”فقیر زادہ کے لیے خصوصی دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مسلک اہل سنت پر قائم

۱۷۔ سکتب نمبر ۳۰، مئی ۱۹۹۲ء، کراچی

۱۸۔ سکتب نمبر ۱۰، فروری ۱۹۹۱ء، کراچی

۱۹۔ سکتب نمبر ۲۱، فروری ۱۹۹۳ء، کراچی

۲۰۔ سکتب نمبر ۲۲، فروری ۱۹۹۳ء، کراچی

رکھے اور اتباع سنت نبوی ﷺ کا ذوق و شوق عطا فرمائے۔ آمین! اے

دوستوں کا انتخاب

وہ دوستوں میں نمازی دوستوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ جب دوست گھر پر آتے ہیں، تواضع کرتے ہیں۔ تواضع و خاطر داری میں وہ بہت پیش پیش ہیں۔ صاحبزادہ سرور صاحب کے دوستوں میں سندھی، مہاجر، پھان، پنجابی اور بلوچی سب ہی شامل ہیں۔ ان کی محبت اپنے جد امجد علیہ الرحمہ کی طرح عام ہے۔

استقامت و استتعال

خطرناک حالات میں بھی وہ استقامت و استتعال کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لسانی فسادات کے زمانے میں وہ برابر کالج جاتے رہے اور کسی نے ان سے باز پرس نہ کی۔

انکساری و ہمدردی

وہ اپنے خادموں اور ملازموں کا کام بھی کر دیتے ہیں، یہ ان کی انکساری و ہمدردی ہے۔ اپنا کام خود کرتے ہیں بلکہ دوسرے کے لیے ہمیشہ مستعد رہتے ہیں اور کبھی انکار نہیں کرتے۔ ہر ایک کام خوشی خوشی کرتے ہیں۔ پڑوسیوں کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ صاحبزادہ صاحب کی مرتبہ کتاب ”مسعود ملت کے آثار علیہ“ مطبوعہ کراچی ۱۹۹۷ء میں احقر نے ”شہزادہ مسعود ملت“ کے عنوان سے آپ کا تعارف لکھا۔ کمپوزنگ کے بعد جب آپ نے کتاب دیکھی تو بڑی سادگی سے فرمایا ”یہ نکال دیں“۔ آپ میں کمال انکساری ہے، اپنی تعریف بالکل پسند نہیں فرماتے۔

خطابت

ماہانہ محفل اور عرس شریف میں باوقار انداز میں تقریر بھی کرتے ہیں۔

۲۱۔ مکتوب نمبر ۲۸، جون ۱۹۹۳ء واز کراچی

توجہ الی اللہ

شدید بیماری میں بھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑتے۔ عام پیاروں کی طرح بیقراری و اضطراب کا اظہار نہیں کرتے بلکہ خاموش رہتے ہیں۔ خوف و وحشت میں بھی وہ توجہ الی اللہ رہتے ہیں۔ اس سلسلے میں یہ واقعہ قابل ذکر ہے: ”ٹھنڈے میں قیام تھا۔ بنگلہ کالج کے اندر تھا۔ اس پاس کوئی مکان نہ تھا۔ لسانی و نسلی فسادات کا زور تھا۔ ہر شخص فطرتاً خوف زدہ تھا۔ انہیں ایام میں ایک روز رات بارہ بجے جب لکھنے پڑھنے سے فارغ ہوئے تو بجلی بند کر کے کمرے سے باہر آ رہے تھے۔ ان کی چھوٹی بہن اتفاق سے بیدار ہوئیں، شرارت سوچھی۔ ایک طرف اندھیرے میں چھپ کر کھڑی ہو گئیں۔ جب بھائی اس طرف سے گزرے تو اچانک ہاتھ پکڑ لیا۔ اس دہشت کے عالم میں سرور کی زبان سے صرف ”اللہ“ نکلا، مطلق چیخ و پکاری آواز نہ آئی۔ صبح ان کی بہن نے یہ واقعہ بیان کیا تو احقر کو مسرت ہوئی۔ چند روزہ سولہ برس کی عمر میں یہ استقامت اور توجہ الی اللہ عطا کیے رہانی ہے۔“

صاحبزادہ صاحب کے صبر و قرار اور استقامت کا ایک اور واقعہ بیان فرمایا:

”چند روز ہوئے ان کو رات ایک بجے دروازہ کی شکایت ہو گئی۔ فقیر تھا، مولیٰ تعالیٰ ہی پر بھروسہ تھا۔ رات دو بجے ڈاکٹر آیا۔ دو انجکشن لگائے، تب جا کر طبیعت سنبھلی۔ الحمد للہ کرب کے عالم میں ان کی زبان سے ”اللہ“ کے علاوہ کوئی لفظ نہ نکلا۔ یہ دیکھ کر بہت ہی خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی ہی طرف متوجہ رکھے۔ آمین!“

استغناء و بے نیازی

آپ کی طبیعت میں استغناء و بے نیازی ہے۔ اس سلسلے میں یہ واقعہ قابل ذکر ہے:

۲۲۔ یادداشت نمبر ۲۷، نومبر ۱۹۹۰ء

۲۳۔ مکتوب نمبر ۲۵، مارچ ۱۹۹۳ء واز کراچی، تمام پروفیسر قاری محمد علیہ الرحمہ، اسلام آباد

”چودہ برس کی عمر ہوگی۔ احقر کے ساتھ اسلام آباد جانا ہوا۔ وہاں خواجہ محمد عبداللہ جان نقشبندی مجددی مدظلہ کے ساتھ ایک محفل میں جانا ہوا۔ اس محفل پر جگہ نہ تھی۔ میاں سرور کے لیے خصوصی طور پر کرسی منگوا کر اس پر بٹھا گیا گیا۔ دوران محفل روپوں کا ہارڈ الا گیا۔ جب محفل پر خاست ہوئی اور کھانے کے لیے چلے تو میاں سرور ہارڈ الا پر چھوڑ کر چلے آئے۔ جب کہا گیا کہ یہ ہارڈ الا کا ہے تو ہاتھ میں لے لیا۔ پھر جب کھانے بیٹھے تو باقریب ہی رکھ لیا۔ مگر جب کھا کر اٹھے اور باہر آئے تو ہارڈ الا کے اندر ہی چھوڑ کر آگئے۔ خواجہ عبداللہ جان مدظلہ قریب ہی کھڑے تھے۔ احقر نے عرض کی کہ: ”آپ نے احقر زادہ کو آزمائش میں مبتلا کیا۔ الحمد للہ وہ کامیاب ہوا۔“ بہت مسرور ہوئے اور دعاؤں سے نوازا۔ میاں سرور سے فرمایا کہ ”ہارڈ الا لاکر پیش کرتا ہوں۔“ پھر وہ ہارڈ الا کو رعایت فرمایا۔ میاں سرور نے گھر میں لاکر رکھ دیا اور توجی بھی نہ کی۔ فالحمد للہ علی ذلک!۔“

صاحبزادہ صاحب کے توکل اور بے نیازی کے بارے ایک اور خط ملاحظہ فرمائیے جو کہ مولانا محمد یونس ہاڑی مظہری صاحب، کراچی کے نام تحریر کردہ ہے:

”الحمد للہ میاں سرور سلمہ بی۔ ایس۔ سی (سال اول) میں کامیاب ہو گئے۔ یہ امتحانات جج پررواگی سے قتل ہونے والے تھے۔ پھر چاک تارخ بڑھ گئی اور ایام حج آگئے۔ میاں سرور کے لیے یہ آزمائش کی گھڑی تھی۔ مگر ان کے چہرے پر فکر و پریشانی کے آثار نظر نہ آئے۔ حسب معمول مطمئن و پرسکون۔ حج پررواگی کی تیار میں مستعد و منہمک!۔ جاتے وقت فقیر نے وائس چانسلر کو بتایا کہ فقیر اور فقیر زادہ حج پر جا رہے ہیں مگر اس کے امتحانات ایام حج میں آ رہے ہیں۔ بات آئی گئی ہو گئی۔ پھر سنا کہ امتحانات اور بڑھ گئے۔ اسکی اطلاع محمد احمد صاحب نے

۲۴۔ یادداشت نمبر ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲

ٹیکس بلکہ ٹیکس کے ذریعہ مدینہ منورہ پہنچی۔ چند روز ہوئے ایک تقریب میں وائس چانسلر جناب حمید سندھی سے ملاقات ہوئی دریافت کیا ”آپ کے صاحبزادے امتحان میں شریک ہو گئے تھے؟“ پھر فرمایا، ”میں نے صرف آپ کے صاحبزادے کے لیے امتحانات کی تاریخ آگے بڑھائی تھی۔“ ”ب تعالیٰ کا فرمان سچ و حق ہے۔ جس نے اللہ پر توکل کیا، اللہ اس کے لیے کافی ہے۔“

اس معاملے کی مزید وضاحت ایک اور خط نام مولانا جاوید اقبال مظہری، کراچی میں لکھی ہے لکھا ہے کہ:

”چند روز ہوئے خیر پور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ملے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے آپ کے صاحبزادے کے لیے امتحانات کو دس روز کے لیے آگے بڑھا دیا تھا سبحان اللہ! یہاں لوگ کہتے تھے کہ تاریخ آگے بڑھنے کی بظاہر کوئی وجہ نظر نہ آتی تھی، یہ راز اب کھلا۔ فالحمد للہ علی ذلک!۔“

اس اہم واقعہ کو قبلہ ڈاکٹر صاحب صاحبزادہ صاحب کی کرامت قرار دیتے ہیں، جیسا کہ ڈاکٹر مفتی محمد کرم احمد، دہلی کے نام گرامی نامہ میں رقم فرمایا:

”مسرور میاں نے بی۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہے۔ یہ امتحان ۷ جولائی کو ہونے والے تھے۔ خدا کی شان کہ خود بخود بڑھ گئے اور ۲۷ جولائی سے شروع ہوئے۔ یہ ان کی کرامت ہی ہے۔“

صاحبزادہ صاحب کے کمال استغناء و بے نیازی کا ایک اور واقعہ قبلہ ڈاکٹر صاحب کے ایک اور گرامی نامہ نام ڈاکٹر مفتی محمد کرم احمد، دہلی میں نظر سے گزرا۔ جس میں صاحبزادہ صاحب کی بی۔ ایس۔ سی میں کامرانی کا بھی ذکر ہے اور بے نیازی کا حال بھی لکھتے ہیں:

۳۵۔ سکتو نمبر ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲

۳۶۔ سکتو نمبر ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲

۳۷۔ سکتو نمبر ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲

”مشاء اللہ میاں سرور سلوڑی۔ ایس۔ سی فرسٹ ڈویژن میں ہو گئے۔ حجرہ شریف (سید فقیر پوری، دہلی)۔ دورہ ہند کے دوران میں جب کراچی بات ہوئی تھی تو اس وقت تہیہ نکل آیا تھا۔ مگر بے نیازی کی یہ شان کہ نہ بتایا۔ یہاں آ کر بھی کئی روز کے بعد اکتشاف ہوا۔ آپ کی چچی جان کہنے لگیں: ”میں بھی کہ سرور نے تار یا ہوگا۔“ اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ حج بھی کر لیا اور امتحان میں بھی کامیاب ہو گئے۔ دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ پونیورسٹی کے ماحول میں شریعت پر ثابت قدم رکھے۔ آمین! ۲۸

ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی، اسلام آباد کے نام صاحبزادہ صاحب کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے قلم ڈاکٹر صاحب نے لکھا ہے:

”فقیر زادہ میاں سرور سلوڑی فقیری روش پر چل رہے ہیں۔ کبھی دست طلب دراز نہیں کرتے۔ صابر و شاکر رہتے ہیں، بلکہ دوسروں کی راحت پر اپنی راحت قربان کر دیتے ہیں۔ خدا کا شکر و انعام ہے۔“ ۲۹

صاحبزادہ سرور میاں کے سب کام سن جانے اللہ ہوتے جاتے ہیں۔ اس کے لیے ان کو محنت نہیں کرنی پڑتی۔ یہ بھی اللہ کا کرم ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ پاک نے دنیا کو بلا دیا اور فرمایا:

”جو تیرے پیچھے بھاگے اس کو خوب سرگرواں رکھو اور جو تجھ سے بھاگے، اس کی خوب خدمت کیجیو۔“

سرور میاں دنیا سے جتنے گریزاں ہیں، اتنی ہی دنیا ان کی خدمت کرتی ہے!

۲۸۔ مکتوب نمبر ۲۰، ۲۱ جنوری ۱۹۹۳ء، مازکراچی
۲۹۔ مکتوب نمبر ۱۸، ۱۹ جون ۱۹۹۳ء، مازکراچی

برادران طریقت پر مہربان

آپ برادران طریقت پر بہت مہربان ہیں۔ غریب خانے پر آتے ہیں تو خوب کھلاتے پلاتے ہیں۔ شیخانہ اداؤں سے بہت دور، بے تکلف ہاتھیں کرتے ہیں۔ نوعمری میں اللہ نے ان کو وہ عزت دی ہے کہ مشقِ اعظم علیہ الرحمہ کے کسی پوتے کو حاصل نہیں ہوئی۔ اور اب تو جوانی کا عالم ہے!

حج کی سعادت

صاحبزادہ صاحب نے اپنے والدین گرامی قدر کی سعادت میں حج بیت اللہ شریف اور زیارتِ حرمین طہیّین کی سعادت حاصل کی۔ حج کی سعادت جون ۱۹۹۱ء میں حاصل ہوئی۔ صوبہ سرحد میں مقیم اپنے خلیفہ جاز صوبہ بیدار نبی شاہ کے نام گرامی نامہ میں قلم ڈاکٹر صاحب نے تحریر فرمایا:

”اللہ تعالیٰ نے اس سال فقیر کو، میاں سرور احمد اور ان کی والدہ کو حج اکبر کی سعادت اور زیارتِ روضہ حبیب کریم ﷺ کی سعادت سے شرف فرمایا۔ میاں سرور احمد جنہلی نور پر چڑھے اور عارحرا میں نکل پڑھے۔ حج کے علاوہ انہوں نے تین عمرے بھی کئے۔ پورا سفر آرام و آسائش اور برکتوں رحمتوں کے ساتھ پورا ہوا۔ الحمد للہ! ۳۰

۱۹۹۹ء میں والدین کریمین، اہلبیہ اور بیٹی حبیبہ کے ساتھ دوسری بار حاضر ہوئے، ۲۰۰۰ء میں تیسری بار حاضر ہوئی۔

بیعت

صاحبزادہ محمد سرور احمد اپنے والد گرامی قدر قبیلہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ کے دستِ حق پرست پر ۱۸/۱۸ ذی الحجہ ۱۴۱۲ھ / ۲۵/ جون ۱۹۹۱ء کو مکہ معظمہ میں بیعت ہوئے۔ ۳۱

۳۰۔ مکتوب نمبر ۲۰، ۲۱ اگست ۱۹۹۱ء، مازکراچی
۳۱۔ محمد عبدالستار طاہر، منول پبلسز، ۲۰۰۰ء، مکتوبہ حیدرآباد، دہلا ۱۹۹۱ء

ترجمہ سند خلافت و اجازت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

۲۷/۱۲/۱۹۹۹ء

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے ہمیں اپنے کرم شامل سے بے مشقت زندگی عطا فرمائی اور صلوة و سلام اس کے روف و رحیم رسول پر اور آپ ﷺ کی آل پاک، ازواج مطہرات، صحابہ عظام اور تمام کاملین پر، اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت نازل فرمائے۔
اَسْبَعِدُ فقیر سرایا فقیر محمد مسعود احمد نقشبندی مجددی ابن مفتی اعظم شاہ مظہر اللہ نقشبندی مجددی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ چونکہ میرے فرزند عزیز ابو السرور محمد مسعود احمد (اللہ تعالیٰ انہیں سلامت رکھے اور ان کی آرزوں کو پورا فرمائے) اپنے جد امجد مفتی اعظم شاہ مظہر اللہ نقشبندی مجددی رحمہ اللہ تعالیٰ کی روحانیت سے فیض و تربیت یافتہ ہیں۔ میں نے فقیر دنیا کی طرف ان کی رغبت نہیں دیکھی بلکہ بچپن ہی سے فقیر نے ان میں رشد و ہدایت کے آثار دیکھے ہیں۔ اس لیے انہیں ۱۸/۱۲/۱۹۹۹ء کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ مسعودیہ میں بیعت کیا اور اسی وقت اس سلسلہ عالیہ میں اجازت دے دی۔ اب انہیں "دلائل الخیرات شریفہ، حصن حصین اور عملیات مسعودیہ مظہریہ" کی اجازت بھی دے دی ہے۔

انہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ:

- ☆ ————— ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہیں، وہ تمام جہانوں کو نعمتیں عطا فرمانے والا ہے۔
- ☆ ————— اخلاص کو لازم بنا لیں، اور اس کے غیر سے طمع نہ رکھیں۔
- ☆ ————— حبیب کریم ﷺ کی محبت و الفت کو مشکل کشا جانیں کہ یہی اللہ تعالیٰ کا مقصود ہے۔

- ☆ ————— ہمیشہ علوم دینیہ کی کتب خصوصاً کتب تصوف کا مطالعہ کرتے رہیں کہ تصوف علم و عمل کا خلاصہ ہے۔
- ☆ ————— بد عقیدہ لوگوں سے دور رہیں۔ ان کے ساتھ دوستی اور یاری نہ رکھیں۔
- ☆ ————— برے آدمی کی صحبت کو کم قائل جائیں۔
- ☆ ————— صلہ رحمی کو لازماً اختیار کریں۔

میری دعا ہے کہ فرزند ذی ابوالسرور محمد مسعود احمد سلمہ الصمد کی فیض بخش صحبت سے اسباب طلب دنیا اور آخرت میں کامیاب و کامران ہوں۔ **بطفیل رحمة للعالمین سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و ازواجہ و اصحابہ و سلم**۔
 احقر محمد مسعود احمد عثمانی ع۔ ۳۶

جانشین جد امجد

قبلہ ڈاکٹر صاحب نے صاحبزادہ صاحب کا یہ خصوصی امتیاز ذکر فرمایا:
 "ان کو غائبانہ اپنے جد امجد کا فیض ملا ہے۔ وہ اپنے جد امجد کے ہم شکل ہیں۔"
 تقریباً ۱۲ پوٹوں میں یہ امتیاز صرف ان کو حاصل ہے۔" ۳۷

دھام پور، بجنور (بھارت) میں مقیم اپنے برادر طریقت اور خلیفہ جناب حکیم محمد عاقل چشتی مظہری کے نام قبلہ ڈاکٹر صاحب نے تحریر فرمایا:
 "صاحبزادے کے لیے آپ کی محبت اور دعائیں کافی ہیں۔ اللحمد للہ وہ اپنے جد امجد کی سنت پر کار بند ہیں، بہت سی عادات اپنائی ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو جد امجد علیہ الرحمہ کا سچا جانشین بنائے اور اپنی طرف متوجہ رکھے۔ آمین!" ۳۸

۳۶- ترجمہ علامہ محمد عبدالحکیم شرف نادری برکاتی، مدظلہ العالی، شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

۳۷- محمد عبدالرشاد طاہر، منزل بہ منزل، ص ۵۳، مطبوعہ حیدرآباد سندھ ۱۹۹۱ء

۳۸- مکتوب نمبر ۳۰، ۳۱ جون ۱۹۹۹ء از کراچی

جدی فیضان



حاجی رفیق الاسلام نقشبندی مجددی عمودی زید عابدی نے ۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ / ۲۶ جولائی ۱۹۹۹ء کو یہ خواب دیکھا جو انہوں نے قبلہ ڈاکٹر صاحب کے حضور گوش گزار کیا: ”مجھ کو شیخی، دہلی میں لوگوں کا ہجوم ہے۔ حضرت مفتی اعظم شاہ محمد مظہر علیہ الرحمہ مستند پر تشریف فرما ہیں۔ دائیں جانب مفتی اعظم کے پوتے قاری محمد ظفر احمد زید مجدہ (ابن مفتی محمد مظہر احمد علیہ الرحمہ) بیٹھے ہیں۔ مفتی اعظم علیہ الرحمہ نے فرمایا: ”میاں سرور کو بلاؤ“

— اتنے میں دو نو عمر لڑکے آئے جو میاں سرور سے ملتے جلتے تھے، پھر وہ غائب ہو گئے اور میاں سرور ظاہر ہوئے۔ ہاتھ میں ایک طشت میں بہت بڑی موٹی روٹی ہے۔ مفتی اعظم کو پیش کی۔ آپ نے فرمایا: ”میاں ظفر احمد کو کھلاؤ“

انہوں نے روٹی سے ایک ٹکڑا لیا اور کھایا پھر مفتی اعظم علیہ الرحمہ کے سامنے پیش کی فرمایا: ”حاضر میں مجلس کو تقسیم کر دو“۔ چنانچہ وہ روٹی اس ہجوم کو تقسیم کر دی گئی جو سب کے لیے کافی ہو گئی۔“ ۳۹



قبلہ ڈاکٹر صاحب کے ایک کرم فرما، پروفیسر فقیر محمد شیخ نقشبندی ہیں، جو آپ کی پیشتر کتابوں کے انگریزی مترجم ہیں اور شہتہ و رواں ترجمہ کرنے کے ماہر ہیں، ۸۰-۸۵ سال کے ہوں گے۔ قبلہ ڈاکٹر صاحب برادر سرور صاحب کے ہمراہ ایک روز شیخ صاحب کے ہاں تشریف لے گئے۔ شیخ صاحب مردم شناس اور اہل دل ہیں۔ برادر سرور صاحب کو دیر تک دیکھتے رہے، پھر اچانک فرمایا: ”یہ تو آپ کو بنانا یا ملا ہے۔“

۳۹- سکتوب مگر ۲۰۰۰ء تا ۱۹۹۹ء ایضاً مگر عبدالمبارک شاہ برہانپور

نوٹ:- اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ سرور میاں کا فضل اپنے خاندان کے ساتھ ساتھ عام مسلمانوں کو بھی پہنچے گا، انشاء اللہ!۔ اللہ تعالیٰ ان کو بدخواہوں سے محفوظ رکھے۔ آمین اور اپنے کرم سے نوازتا رہے، اللہم آمین!!

چند کرامات

رہت کریم جن بندوں پر اپنا انعام فرماتا ہے، غیر ارادی طور پر ان سے ایسی خلاف عادت باتیں ظہور میں آتی ہیں جو ان کو دوسروں میں ممتاز کرتی ہیں۔ یہ غیر معمولی باتیں خوارق و کرامات کے ذیل میں آتی ہیں، صاحبزادہ صاحب ولیوں کے گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس گھرانے کو مشکوٰۃ نبوت سے روشنی مل رہی ہے۔ اس گھرانے کا فرد ہونے کے ناطے آپ بھی خاص رحمت باری تعالیٰ سے سرفراز ہیں۔ قبلہ ڈاکٹر صاحب، ڈاکٹر مفتی محمد کرم احمد صاحب نام لکھتے ہیں:

”ان پر اللہ کا فضل ہے۔ بعض مریدوں نے ان کی کرامات بھی بیان کیں۔ چھوٹی عمر میں وہ صاحب کرامت بزرگ ہو گئے۔ جبکہ فقیر اس منزل سے بہت دور تھا۔ اللہ کریم ہے جس پر چاہتا ہے اور جس وقت چاہتا ہے، کرم فرماتا ہے۔“ ۴۰
یہاں ان کی زندگی میں رونما ہونے والی چند غیر معمولی باتوں کا تذکرہ پیش کیا جاتا ہے۔ قبلہ ڈاکٹر صاحب نے ارشاد فرمایا:



”عزیزم ابو اسرور محمد سرور احمد سئلہ اللہ تعالیٰ کے بچپن سے آغا سعادت نمایاں ہیں۔ وہ اسنے حسین و جمیل تھے کہ ستر کے دوران غیر لوگ بھی گود میں لینے کی آرزو کرتے تھے۔ ان کی ولادت کے سال احقر نے ڈاکٹر بیٹ کا امتحان دیا اور ایک دو ماہ بعد گری مل گئی۔“ ۴۱

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں:

۴۰- سکتوب مگر ۲۰۰۰ء تا ۱۹۹۹ء ایضاً مگر
۴۱- یادداشت مگر ۲۰۰۰ء تا ۱۹۹۹ء ایضاً مگر

”جب ۱۹۶۰ء میں میاں سرور پیدا ہوئے تو ڈاکٹریت کی ڈگری ملی۔
۱۹۶۰ء میں بلوچستان سے سندھ آنے کے بعد بحیثیت پروفیسر تقرر ہوئے۔ حالانکہ
یہاں احقر سے سینئر پروفیسر موجود تھے۔“ ۳۲

۲

ایک برادر طریقت نے بتایا کہ ان کے گرد و رکاب بالو دیکھا، جس نے مجھے بھی اپنی آغوش
میں لے لیا اور میں لطف اندوز ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ بس آگئی اور باولیا ناخواستہ سوار ہوا
۔۔۔ وہ برادر طریقت کراچی سے ٹھٹھہ آئے تھے اور میاں سروران کی مشابہت کے لیے سڑک
تک گئے تھے۔“ ۳۳

۳

جج پر جانے کا واقعہ گزشتہ طور میں گزر چکا ہے کہ جج کے دنوں میں آپ کے امتحانات
تھے مگر آپ بے فکری سے جج کی تیاری میں لگن رہے، تا آنکہ امتحانات کے دن بڑھ گئے۔ یہ بھی
آپ کی کرامت ہے اور توکل الی اللہ کی علامت! جیسا کہ مفتی محمد کرم صاحب کے نام
قبلہ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا:

”سرور میاں نے بی۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہے۔ یہ امتحان ۲۷ جولائی کو
ہونے والے تھے۔ خدا کی شان خود بخود بڑھ گئے اور ۲۷ جولائی سے شروع
ہوئے۔ بیان کی کرامت ہی ہے۔“ ۳۴

۴

جن دنوں صاحبزادہ محمد سرور احمد صاحب کی مفتی کا سلسلہ چلا، ان دنوں کراچی میں

۳۲-۳۳-۳۴- یادداشت نمبر ۱۰، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱،

موسم نہایت خوشگوار ہو گیا اور دو گھنٹے تک خوشگوار رہا۔ نکاح کے بعد بھٹی پھوار پڑی۔ ویسے کے دن بھی پھوار پڑی۔ تمام تقاریب باوقار طریقے سے انجام پذیر ہوئیں۔ جب سرور میاں کی منگنی ہوئی تھی تو کراچی میں نکت و خون کی وجہ سے ہڑتال تھی، مگر الحمد للہ مہمان بھی آگئے، کھانا بھی پک گیا اور سکون سے کھا لیا گیا۔ لوگ حیران تھے، ان پر مولیٰ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے اور حضرت قبلہ علیہ الرحمہ کی دعائیں قدم قدم پر فقیر کے ساتھ ہیں۔“ ۱۹۹۸

شادی خانہ آبادی

۱۹۹۳ء میں صاحبزادہ صاحب تعلیم سے فارغ ہونے تو آپ کا سن ۲۳ برس تھا۔ ۲۵ سال کی عمر میں ۲۶ مئی ۱۹۹۵ء کو منگنی ہوئی۔ جیسا کہ پروفیسر فیاض کاوش صاحب کے نام قبلہ ڈاکٹر صاحب نے رقم فرمایا:

”الحمد للہ ۲۶ مئی کو میاں سرور کی منگنی کر دی گئی۔ دعا فرمائیں اللہ

تعالیٰ ان رشتوں کو مبارک فرمائے۔ آمین“ ۱۹۹۸

شادی کے وقت صاحبزادہ صاحب کی عمر ۲۸ سال تھی۔

”آپ کی شادی سیدہ رحنا مظفر بنت سید مظفر علی سے ہوئی۔ ۱۷ جولائی

۱۹۹۸ء کو نکاح مسنون ہوا اور ۱۹ جولائی کو ولیمہ مسنون“ ۱۹۹۸

تقریب شادی کا مختصر حال بیگم عابدہ ڈاکٹر رضوان اللہ علیہا کے نام قبلہ ڈاکٹر

صاحب کے عمر وہ ایک گرامی نامہ سے ملاحظہ فرمائیے:

”الحمد للہ تقریب نکاح شریعت کے مطابق ہوئی۔ سو ڈیوڈ وغیرہ کچھ نہ تھا۔

۳۷۔ ستمبر ۱۳، اگست ۱۹۹۵ء کراچی

۳۸۔ ستمبر ۱۳، جون ۱۹۹۵ء کراچی

۳۹۔ ستمبر ۲۳، مارچ ۱۹۹۵ء کراچی نامہ علامہ محمد ابراہیم خوشنویس، مارش

۱۲ اوست قرآن نعت رسول مقبول ﷺ، خطبہ نکاح، ایجاب و قبول اور دعا۔ سلسلہ قادریہ نقشبندیہ کے دو مشائخ نے دعا کی۔ مولیٰ تعالیٰ اس سے گھر کو شاد آباد رکھے۔ آمین“ ۱۹۹۸

صاحبزادہ صاحب کی شادی کے مبارک موقع پر قبلہ ڈاکٹر صاحب نے ایک منفرد روایت قائم فرمائی۔ اس کا اظہار قبل از میں چھوٹی صاحبزادی صاحبہ کی شادی کے موقع پر بھی ہوا۔ یعنی مدعوین میں لٹریچر کی تقسیم۔ محترم سرور صاحب کی شادی میں جناب محمد زبیر قادری صاحب، مدیر سماجی ”انکار رضا“ بمبئی نے بھی شرکت کی۔ پاکستان کے سفر کو انہوں نے ”روداد پاکستان“ کے عنوان سے بالاقساط لکھا تو اس سفر نامے میں اس منفرد روایت کا بھی ذکر کیا۔ آئیے ان سے شادی کا حال سنتے ہیں، فرماتے ہیں:

”انوار ۲۰ جولائی ۱۹۹۸ء کو پاکستان میں عام تعطیل کا دن تھا۔ آج ہی

کے دن حضرت مسعود ملت کے صاحبزادے کی شادی تھی بمقام گلستان کلب، شہید

ملت روڈ۔ نکاح کے بعد مہمانوں میں آئس کریم تقسیم کی جانے لگی۔ دعوت

ولیمہ میں کھانے کی بجائے آئس کریم یا شربت۔ مسعود ملت کے صاحبزادہ

کی دعوت ولیمہ میں ہمیں آئس کریم سے شاد کام ہونے کا موقع ملا۔

وہاں ہال میں تمام شرکاء کو کتاؤں میں بھی تقسیم کی گئیں۔ ہر مہمان کو پروفیسر ڈاکٹر محمد

مسعود احمد صاحب کی مرتب کردہ کتاب ”فضیلا الاسلام“ دی گئی جو کہ مسعود ملت کے

والد صاحب مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ کے چند رسائل کو ترتیب دے کر لکھی

گئی ہے۔ ۱۹۹۸

حضرت مسعود ملت کے صاحبزادے کی شادی میں تمام شرکاء کو ایک دینی کتاب

کی تقسیم میرے لیے ایک نئی چیز تھی۔ کیونکہ میں نے آج تک کسی شادی میں اس

۵۰۔ ستمبر ۲۰، ستمبر ۱۹۹۸ء کراچی

۵۱۔ محمد زبیر قادری، روداد پاکستان، سہ ماہی ”انکار رضا“ بمبئی، شمارہ جنوری تا مارچ ۱۹۹۹ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محمد مسرور احمد کا گلفشاں سہرا

۱۳ ۱۹

محبت میاں مسعود میں خوش تر نواز ہدیہ سلام مسنون

یہ آپ ہی کی برکت و عنایت اور توجہ سے غایت ہے کہ شادی خانہ آبادی بلطف الہی مبارک کی یادگار

تقریب میں محمد مسرور احمد کا گلفشاں سہرا حاضر کر رہا ہوں قبول فرمائیے

کیوں نہ ہو مسرور اکا ہو ہر طرح خوش تر سہرا
ابن مسعود کے سر سے وہ منور سہرا
وہ سجا ہے مرے نوشاہ کے سر پر سہرا
کتنا چمکا ہے ترا دیکھ مقدر سہرا!
چشم بدور اللہ سلامت رکھا
بس کو دیکھو وہی مسرور نظر آتا ہے
دیکھنے والوں کا عالم ہے یہ اللہ اللہ!
سعد یہ کوب و ثروت نے بلائیں لے لیں
دل کشی تھ میں کہیں اور کہیں رعنائی ہے
پھو پھو پھو جی کی دعاؤں کا ہو تھ پر سایہ
اپنے احباب کو کرتا ہے جھک جھک کے سلام

بارغ ہر بند سے، دہلی کی فتح پوری سے

آ رہا ہے یہ کہاں سے ترا ابن کر سہرا؟

عبدالرزاق خوش تر (۹۸ء)
علامہ ابراہیم خوش تر صدیقی، بانی دوسرے برکت
سٹی رضوی سوسائٹی
انٹرنیشنل، پورٹ ٹاؤن، مارش
محمد ۱۰، سرج والا، دل ۱۳۱۹ء ۲۷ جون ۱۹۹۵ء

محمد مسرور احمد بصرہ، سنی، عظیم شاہ محمد مظہر اللہ
علی، عظیم شاہ محمد مظہر اللہ علی الرحمہ
سید و فیروز احمد مسعود احمد
سید ذوالکرم علی محمد زبیر
۱۵ جون ۱۹۹۵ء محمد مسرور احمد

قطعہ تاریخ عقد مسنون

عزیزی محمد مسرور احمد خلف الصدق

حضرت پروفیسر محمد مسعود احمد مدظلہ العالی

سایہ ابر رحمت میں دو دل لے
اے زسے یہ گھڑی اے خوشا یہ ساں
کارواں آل مظہر کا آگے بڑھا
آج مسعود ہیں شادماں شادماں
ذکر مظہر ہوا ہنداور پاک میں
کو بہ کو، جو بہ جو، دل بہ دل، جان بہ جان
عیسوی سن میں شمسی یہ مصرع ہے
عقد رعنا و مسرور فرخ مکاں
۱۹۹۸ء

پہچان

ابوالکمال ضیاء الدین احمد شمسی کاظمی مظہر انبی علی گڑھ
خلیفہ مدظلہ العالی عظیم ہند علامہ شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ

— آپ کے جد امجد مفتی اعظم ہند علامہ شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ بھی کثیر تصانیف بزرگ گزرے ہیں — اور اب آپ کے والد ماجد بھی متنوع موضوعات پر کثیر کتب و رسائل لکھ چکے ہیں، اور لکھ رہے ہیں۔

اسلاف کے تتبع میں آپ کی جو نگارشات زیرِ پیش قرطاس کا سامان ہوئیں، یہ ہیں:

○ تالیفات:

نمبر شمار	عنوان	مقام اشاعت	سن اشاعت
۱-	مسعودیت کے آثار علیہ	کراچی	۱۹۹۶ء
۲-	امام احمد رضا اور حضرات نقشبندیہ	کراچی	۱۹۹۹ء
۳-	جمال زندگی	کراچی	۱۹۹۹ء
۴-	جانا پچھانا	کراچی	۱۹۹۹ء
۵-	سرور اہلسرور (تاریخ کا مجموعہ)	کراچی	۱۹۹۹ء
۶-	مقام حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ	کراچی	جون ۲۰۰۰ء
۷-	راہِ ہدایت	مطبوعہ	۲۰۰۰ء

○ مقالات:

نمبر شمار	عنوان	مقام اشاعت	سن اشاعت
۱-	تحریک پاکستان پر نگرش کے اثرات	عظیم احمد رضا کانفرنس، کراچی۔	۱۹۹۸ء
۲-	حضرت خواجہ محمد معصوم علیہ الرحمہ — مناقب آدمیہ کی روشنی میں	ماہنامہ نور اسلام شرقیہ شریف	جولائی ۲۰۰۱ء

○ ترتیب و تدوین:

نمبر شمار	عنوان	مقام اشاعت	سن اشاعت
۱-	تحقیق الحق، مفتی شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ	کراچی	۲۰۰۰ء
۲-	خزینہ الخیرات، مفتی شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ	کراچی	۲۰۰۰ء

○ تقدیمات و پیش لفظ:

نمبر شمار	عنوان	مصنف	مقام اشاعت	سن اشاعت
۱-	مسعودیت کے آثار علیہ	محمد سرور احمد	کراچی	۱۹۹۶ء
۲-	آخری پیغام	پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	کراچی	۱۹۹۸ء
۳-	تحقیق الحق	مفتی شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ	کراچی	۲۰۰۰ء
۴-	خزینہ الخیرات	مفتی شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمہ	کراچی	۲۰۰۰ء

چند خصوصی دعائیں

سب والدین اپنی اولاد کے لیے قدم قدم خیر و عافیت کے آرزو مند ہوتے ہیں۔ ان کے دل میں ہر آن اپنے بچے کے بگڑنے کی سخت و سلاحتی، کامیابی و کامرانی کی طلب رہتی ہے۔ قلم ڈاکٹر صاحب کے مکاتیب میں جہاں کہیں صاحبزادہ صاحب کا ذکر ہوا ہے، فطری تڑپ، تڑپ کر ہونٹوں سے ادا ہوئی۔ ان خصوصی دعاؤں کو یہاں پیش کر رہا ہوں:

①

”اس کے لئے دعا کریں کہ سعادت مند اور شیعہ سید ہو۔“ ۵۸

②

”اللہ تعالیٰ بچوں کو سعادت مند بنائے اور اپنے حفظ و امان میں رکھے۔“ ۵۹

۳

”موتی تعالیٰ ان کو دونوں جہاں میں سرفراز فرمائے آمین!“ ۶۰

۴

”اللہ تعالیٰ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ آمین!“ ۶۱

۵

”اللہ تعالیٰ دارین میں اپنے انعامات سے نوازے۔ آمین!“ ۶۲

۶

”موتی تعالیٰ ان کو دین پر استقامت عطا فرمائے اور علوم دینیہ سے بھی سرفراز فرمائے۔ آمین!“ ۶۳

۷

”موتی تعالیٰ جدوجہد کے نقش قدم پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین!“ ۶۴

۸

”موتی تعالیٰ ان کو جدوجہد علیہ الرحمہ کا سچا جانشین بنائے اور اپنی طرف متوجہ رکھے۔ آمین!“ ۶۵

- ۶۰۔ مکتوب نمبر ۱۶ دسمبر ۱۹۹۱ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۶۱۔ مکتوب نمبر ۶ دسمبر ۱۹۹۱ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۶۲۔ مکتوب نمبر ۲۴ جون ۱۹۹۲ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 (ب) مکتوب نمبر ۱۰ مارچ ۱۹۹۳ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۶۳۔ مکتوب نمبر ۱۴ جون ۱۹۹۲ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 (ب) مکتوب نمبر ۱۰ مارچ ۱۹۹۳ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۶۴۔ مکتوب نمبر ۱۴ دسمبر ۱۹۹۱ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۶۵۔ مکتوب نمبر ۲۴ جون ۱۹۹۲ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی

۹

”اللہ تعالیٰ سنت پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین!“ ۶۶

۱۰

”اللہ تعالیٰ مسلک اہل سنت پر قائم رکھے اور اتباع سنت نبوی ﷺ کا ذوق و شوق عطا فرمائے۔“ ۶۷

۱۱

”موتی تعالیٰ یونیورسٹی کے ماحول میں شریعت پر عبادت قدم رکھے۔ آمین!“ ۶۸

۱۲

”بس اس کریم کے فضل پر یقین ہے، انشاء اللہ ان کے لیے بہتری ہی ہوگی۔“ ۶۹

۱۳

”ماشاء اللہ شریعت پر قائم ہیں، اللہ تعالیٰ قائم ہی رکھے۔ آمین!“ ۷۰

۱۴

”اللہ تعالیٰ اس شادی کو ہم سب کے لیے مبارک فرمائے۔ آمین!“ ۷۱

- ۶۶۔ مکتوب نمبر ۱۶ فروری ۱۹۹۱ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 (ب) مکتوب نمبر ۱۳ فروری ۱۹۹۲ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۶۷۔ مکتوب نمبر ۲۴ جون ۱۹۹۲ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۶۸۔ مکتوب نمبر ۱۴ جون ۱۹۹۲ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۶۹۔ مکتوب نمبر ۱۰ مارچ ۱۹۹۳ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۷۰۔ مکتوب نمبر ۱۵ اگست ۱۹۹۱ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی
 ۷۱۔ مکتوب نمبر ۱۵ اگست ۱۹۹۱ء کو لکھنؤ، مکتوب نمبر ۱۱ اقبال، مکتوب نمبر ۱۱، کراچی

۱۵

”اللہ تعالیٰ دونوں کو دارین میں خوش و خرم رکھے۔ آمین!“ ۳۱

۱۶

”سوائے تعالیٰ اس نے گھر کو شاد و باہار رکھے۔ آمین!“ ۳۲



محمد عبدالستار طاہر
EIII/A - بیرونی، دولین
لاہور کینٹ - ۵۴۸۱۰

۲۶ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ
۹ اگست ۱۹۹۹ء
دوشنبہ

۳۲ - مکتوب غمزدہ ۱۱ ستمبر ۱۹۹۸ء از کراچی، نام پروفیسر فیض کاش، میرپور خاص، سندھ
۳۳ - مکتوب غمزدہ ۲۰ ستمبر ۱۹۹۹ء از کراچی، نام بنیم ماہدہ ڈاکٹر رضوان اللہ علی گڑھ

وصایا

برائے ابوالسرور محمد مسرور احمد سلمۃ اللہ تعالیٰ

- اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان اور بھروسہ رکھیں۔
- حضور انور ﷺ کے عشق و محبت سے دل کو آباد رکھیں۔
- قول و فعل میں سنت کی پیروی کریں۔ بیرونی سنت میں یقین بھی ہے اور عزت بھی۔
- کسی سے تھوڑا سا بھی قرض نہ لیں جو اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں اس میں گزارہ کریں۔
- حرص اور حسد سے دل کو پاک رکھیں البتہ ترقی کے لیے کوشش کرتے رہیں۔
- مصیبت پر کبھی نہ گھبرائیں، مصیبتیں زندگی میں آتی ہیں اور اس کو پختہ کرتی ہیں، اس طرح مستقبل کے لیے رحمت بن جاتی ہیں۔
- بزرگوں کا ادب کریں، چھوٹوں پر شفقت کریں اور بچوں سے پیار کریں یہ ہمارے حضور انور ﷺ کی سنت ہے۔
- مریعوں کی عزت و تکریم کریں اور ان سے کوئی آرزو نہ رکھیں۔
- جو اللہ تعالیٰ عطا فرمائے اس میں سے غریبوں کو ضرور دیں، کبھی غریبوں کے فضل بھی اللہ تعالیٰ نعمتیں عطا فرماتا ہے۔
- نیک اور پارسا لوگوں کو دوست بنائیں، بدوں سے دور رہیں خصوصاً حضور انور ﷺ کے گستاخوں اور بے اوبوں سے۔
- اللہ تعالیٰ ترقیاں عطا فرمائے تو عاجزی پیدا کریں، مغرور نہ ہوں۔ عاجزی سے ترقیوں کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔
- اللہ کی مخلوق پر شفقت کریں، کسی کو تکلیف نہ دیں، ہر ایک کے لیے راحت بنیں۔
- زندگی میں درگزر سے کام لیں۔ مزیدوں اور دوستوں کی غلطیاں معاف کر دیں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے ہماری غلطیاں معاف فرمادے۔
- خود کو دوسروں سے بہتر نہ سمجھیں۔

- دل کو، بدن کو، زبان کو پاک صاف رکھیں۔ ہمیشہ سچ بولیں۔ کسی کی رعایت نہ کریں۔ مستحق کی سفارش قبول کریں۔
- مہمانوں سے محبت و خلوص سے پیش آئیں، ان کی دل داری اور مہمان نوازی کریں مگر اجنبی مہمان کے ساتھ حد درجہ احتیاط برتیں۔
- جو دوست احباب خط لکھیں، پابندی سے اس کا جواب دیں تاکہ محبت قائم رہے اور مستحکم ہو۔
- جہاں تک ممکن ہو غریبوں سے تعلق رکھیں۔ امیروں کی مال و دولت اور دنیاوی ساز و سامان دیکھ کر کبھی رشک نہ کریں، یہ سب ختم ہونے والا ہے۔ ایسی چیزوں کی آرزو کی جائے جو باقی رہنے والی ہے۔
- نماز کی پابندی کریں اور قرآن پاک کی تلاوت کرتے رہیں۔
- فقہی مسائل کی کتابوں کا مطالعہ جاری رکھیں بلکہ معمول میں رکھیں۔
- جس عالم میں تقویٰ و پرہیزگاری نہ ہو اس سے دور رہیں۔
- جس شیخ طریقت میں ظاہر داری نظر آئے اس سے بھی دور رہیں۔
- ہمیشہ اللہ پر نظر رکھیں اور اپنے شیخ کے تصور سے قوت حاصل کریں۔
- اپنے جد امجد کے حالات و تعلیمات کا مطالعہ کرتے رہیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔
- زندگی میں جن عزیزوں اور دوستوں نے احسان کیا ہے ان کو کبھی نہ بھولیں۔ جن حضرات نے فقیر پر احسان کیا ہے ان کو کبھی نہ بھولیں۔ ان کے ساتھ تعلق قائم رکھیں۔
- تعلیم سے زیادہ تربیت کو تہمید سمجھیں، باادب جانیں، بے ادب عالم سے بدرجہا بہتر ہے۔
- اہل اللہ کے حالات و اقوال کا مطالعہ کرتے رہیں اس سے دل قوی رہے گا اور بہت بندگی رہے گی۔

مستند مسعود احمد

گورنمنٹ ڈگری کالج، سکھر

محررہ ۱۹۹۱ء

ماخذ و مراجع

کتب

- ۱- محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: سیرت مجدد الف ثانی، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۶ء
- ۲- محمد عبدالستار طاہر: منزل بہ منزل، مطبوعہ حیدرآباد سندھ ۱۹۹۱ء
- ۳- محمد سرور احمد، صاحبزادہ: مسعود ملت کے آثار علیہ، مطبوعہ کراچی ۱۹۹۹ء

رسائل

سہ ماہی "انکار رضا"، بہشتی

☆ ————— جنوری تا مارچ ۱۹۹۹ء

☆ ————— جون ۱۹۹۹ء

مقالہ

محمد مسعود احمد، پروفیسر ڈاکٹر: یادداشت محررہ ۲۷ ستمبر ۱۹۹۹ء، ٹھنڈ، سندھ

مکاتیب

محررہ مسعود ملت، پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

شمار	مقام تحریر	نظام	بمقام	تاریخ محررہ
۱	ٹنڈو محمد خان	مولانا تاج محمد مظہر صدیقی	پشاور	۲۵ جنوری ۱۹۷۷ء
۲	ٹنڈو محمد خان	مولانا تاج محمد مظہر صدیقی	پشاور	۱۳ جون ۱۹۷۷ء

اِنِّى اِلَى السَّيِّئِيْنَ بِاَكْبَرِ الْاِحْسَانِ
(اپنے رب کی راہ کی طشرف بلاؤ دانائی اور دل داری سے) اتمل ۱۲۰۰

نُسرور الحسرو

(مجموعۃ مواعظ)

ابن مسعود و ملت
ابوالسور محمد مسرور احمد



ادارۃ مسعودیہ، ۶/۲، ۵-اى، ناظم آباد، كراچى
اسلامى جمهوريہ پاکستان
۶۲۰۰۰ / ۵۱۲۲۰

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ
ان دوتا عكس كرتا على النبي يا ايها الذين امنوا اجعلوا على سيرتكم نبيكم
(بیکٹ شاد راک فرشتہ درود جیسے ہیں اس کی پر لسان بیان والا ان پر درود اور خوب نام ہے) اتراب ۵۶۱

عہد نبوی میں نعت مصطفیٰ

شربتہ

ابوالسور محمد مسرور احمد

ادارۃ مسعودیہ

۶/۲، ۵-اى، ناظم آباد، كراچى
اسلامى جمهوريہ پاکستان

حضرت سعادت

۵

انبارِ عالیہ

از

ابوالسرور محمد مسرور احمد
بی. ایس سی



الْأَبْرَارُ مَشْفُوعُونَ

پ ۵۰۵، ای، ناسم آباد، کراچی، اسلامی جمہوریہ پاکستان
۱۴۱۸ھ - ۱۹۹۷ء

شیخ الاسلام مفتی محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ

شاہی امام سجدہ فقہوری، دہلی

نے یہ دعا عنایت فرمائی ہے جو صبح و شام پڑھی جائے تو اس کی برکت سے ہر وہ
آمنت جو آنے والی ہو ٹل جائے گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

موجودہ حالات میں یہ چیز نہایت اہم ہے کہ قلب (دل) کو اللہ تعالیٰ
کی طرف ہر وقت متوجہ رکھا جائے۔ اس سے الطینان قلبی نصیب ہوگا اور جس
پریشانیوں انشاء اللہ رفع ہو جائیں گی۔ یہ دعا نہایت صدق دل کے ساتھ پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَ
مَالِیْ وَ وُلْدِیْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِی اللّٰهُ۔ اللّٰهُ رَفِیْ
لَا اَشْرُکَ بِہٖ شَیْئًا ۙ اللّٰهُ اَکْبَرُ ۙ اللّٰهُ اَکْبَرُ ۙ اللّٰهُ اَکْبَرُ ۙ اَعَزُّ
وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَدَجَارِکَ وَ حَبَلِ
تَسْاَءِکَ وَ لَا اِلٰهَ عِزِّکَ ۙ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ ۙ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ
بَجَارٍ عَنِیْدٍ ۙ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاَقْلَحْ حَسْبِی اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلِیْہِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۙ اِنَّ وَ لِیْ
بِاللّٰهِ الَّذِیْ نَزَلَ الْکِتٰبَ وَ هُوَ یَتَوَلّٰی الصّٰلِحِیْنَ ۙ
اقل و آسنہ درود شریف پڑھیں۔